احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

بدھ 12 مارچ 2003ء

بدھ 12 مارچ 2003ء 8 محرم 1424 ہجری 12 امان 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 56

شہادت کا منظر

ایک خاتون ام المومنین حضرت ام سلمہؓ کے پاس گئی تو وہ رو رہی تھیں انہوں نے وجہ پوچھی تو حضرت ام سلمہؓ نے کہا میں نے رسول اللہ ﷺ کو رویا میں دیکھا ہے اور آپ کا سر اور داڑھی خاک آلود تھی۔ میں نے پوچھا یا رسول اللہ یہ کیفیت کیوں ہے۔ فرمایا ابھی ابھی میں نے حسین کی شہادت کا منظر دیکھا ہے۔

(جامع ترمذی کتاب المناقب باب مناقب الحسن والحسین حدیث نمبر 3703)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

☆ ''ائمہ اثنا عشر نہایت درجہ کے مقدس اور راستباز اور ان لوگوں میں سے تھے جن پر کشف صحیح کے دروازے کھولے جاتے ہیں اس لئے ممکن اور بالکل قرین قیاس ہے کہ بعض اکابر ائمہ نے خدا تعالیٰ سے الہام پا کر اس مسئلہ کو اسی طرز اور اسی **اصل** سے بیان کیا ہو جیسا کہ ملاکی کی کتاب میں ملاکی نبی نے ایلیا نبی کے دوبارہ آنے کا حال بیان کیا تھا۔'' (ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 ص 344)

☆ ''کہتے ہیں کہ امام حسن رضی اللہ عنہ کے پاس ایک نوکر چائے کی پیالی لایا۔ جب قریب آیا تو غفلت سے وہ پیالی آپ کے سر پر گر پڑی۔ آپ نے تکلیف محسوس کر کے ذرا تیز نظر سے غلام کی طرف دیکھا۔ غلام نے آہستہ سے پڑھا **والکاظمین الغیظ** یہ سن کر امام حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا کظمت غلام نے پھر کہا **والعافین عن الناس**۔ کظم میں غصہ انسان دبا لیتا ہے اور اظہار نہیں کرتا ہے مگر اندر سے پوری رضامندی نہیں ہوتی۔ اس لئے عفو کی شرط لگا دی ہے۔ آپؓ نے کہا عفوت میں نے عفو کیا۔ پھر پڑھا **واللہ یحب المحسنین** محبوب الٰہی وہی ہوتے ہیں جو کظم اور عفو کے بعد نیکی بھی کرتے ہیں۔ آپ نے کہا جا آزاد بھی کیا۔ راستبازوں کے نمونے ایسے ہیں کہ چائے کی پیالی کو گرا کر آزاد ہوا۔ اب بتاؤ کہ یہ نمونہ اصول کی عمدگی ہی سے پیدا ہوا۔'' (ملفوظات جلد اول صفحہ 115)

☆ ''حضرت امام حسینؓ نے پسند نہ کیا کہ فاسق فاجر کے ہاتھ بیعت کروں کیونکہ اس سے دین میں خرابی ہوتی ہے۔'' (ملفوظات جلد چہارم صفحہ 580)

''امام حسین علیہ السلام...... اگر چاہتے تو جا سکتے تھے مگر جگہ سے نہ ہلے اور سینہ سپر ہو کر جان دی۔''

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 437)

''میں نے ایک جگہ دیکھا ہے کہ امام حسین رضی اللہ عنہ فتوحات کے لئے دعا کرتے تھے۔ ایک رات آنحضرت ﷺ کو خواب میں دیکھا کہ آپ نے فرمایا کہ ''تیرے لئے شہادت مقدر ہے''

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 299)

محرم کی کہانی

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب فرماتے ہیں:۔

رسول پاک ﷺ کے ساتھ عشق کی وجہ سے حضرت مسیح موعود کو آپ کی آل واولاد اور آپؐ کے صحابہؓ کے ساتھ بھی بے پناہ محبت تھی۔ چنانچہ ایک دفعہ جب محرم کا مہینہ تھا اور حضرت مسیح موعود اپنے باغ میں ایک چارپائی پر لیٹے ہوئے تھے آپ نے ہماری ہمشیرہ مبارکہ بیگم اور ہمارے بھائی مبارک احمد مرحوم کو جو سب بہن بھائیوں میں چھوٹے تھے اپنے پاس بلایا اور فرمایا ''آؤ میں تمہیں محرم کی کہانی سناؤں'' پھر آپ نے بڑے دردناک انداز میں حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ کی شہادت کے واقعات سنائے آپ یہ واقعات سناتے جاتے تھے اور آپ کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے اور آپ اپنی انگلیوں کے پوروں سے اپنے آنسو پونچھتے جاتے تھے۔ اس دردناک کہانی کو ختم کرنے کے بعد آپ نے بڑے کرب کے ساتھ فرمایا:۔

''یزید پلید نے یہ ظلم ہمارے نبی کریمؐ کے نواسے پر کروایا۔ مگر خدا نے بھی ان ظالموں کو بہت جلد اپنے عذاب میں پکڑ لیا۔''

اس وقت آپؑ پر عجیب کیفیت طاری تھی اور آنحضرت ﷺ کے جگر گوشہ کی المناک شہادت کے تصور سے آپ کا دل بہت بے چین ہو رہا تھا اور یہ سب کچھ رسول پاکؐ کے عشق کی وجہ سے تھا۔ (سیرۃ طیبہ صفحہ 36)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

✪ مکرمہ درثمین طاہر صاحبہ ٹیچر نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ اہلیہ مکرم محمد محمود طاہر صاحب تحریر کرتی ہیں کہ میرے بھائی مکرم مسعود احمد طور صاحب مقیم میری لینڈ امریکہ کو اللہ تعالیٰ نے ایک بیٹی مناہل کے بعد مورخہ 13 نومبر 2002ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ اس کا نام "لبید احمد طور" تجویز کیا گیا ہے۔ نومولود مکرم رشید احمد صابر صاحب اکاؤنٹنٹ جماعت احمدیہ امریکہ ابن حضرت میاں روشن دین صاحب زرگر رفیق حضرت مسیح موعود کا پہلا پوتا اور مکرم انیس احمد طاہر صاحب آف شیخوپورہ کا نواسہ ہے۔ ننھیال کی طرف سے یہ بچہ حضرت حافظ جمال احمد صاحب مربی ماریشس کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے بچے کے نیک، صالح، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

ضرورت مند طلباء کی اعانت فرمائیں

✪ غریب مستحق اور نادار طلباء و طالبات کی مالی امداد کے لئے شعبہ امداد طلباء صدر انجمن احمدیہ کا مشروط بآمد شعبہ ہے۔ جو کہ نظارت تعلیم ربوہ میں قائم ہے۔ یہ شعبہ غریب مستحق اور ضرورت مند طلباء کی مالی اعانت کرتا ہے۔ اس وقت سینکڑوں طلباء و طالبات اس شعبہ کی مالی اعانت سے تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ روزمرہ کی بڑھتی ہوئی مہنگائی کی وجہ سے تعلیمی اخراجات بہت زیادہ ہو رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے اس وقت اس شعبہ پر بہت زیادہ بوجھ ہے۔ اس شعبہ کے اخراجات مخیر احباب کے عطیات کے ذریعے پورے کئے جاتے ہیں۔ احباب جماعت سے پرزور درخواست ہے کہ اس شعبہ کی بڑھ چڑھ کر مالی اعانت فرمائیں۔ تا کہ مستحق اور ضرورت مند طلباء تعلیم کے نور سے منور ہو سکیں۔ امداد کی رقوم اس وضاحت کے ساتھ کہ یہ رقم عطیہ برائے امداد طلباء ہے۔ براہ راست بنام نگران امداد طلباء یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بمد امداد طلباء بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(انچارج امداد طلباء نظارت تعلیم)

IAAAE کا سالانہ کنونشن

✪ انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹکٹ اینڈ انجینئرز IAAAE کا قیام 1980ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا تھا۔ اس کی تنظیم کو قائم کرنے کے اغراض و مقاصد یہ تھے کہ احمدی انجینئرز اور آرکیٹکٹ مل کر جماعت کی خدمت کریں اور اس سلسلہ میں جماعت کی ضروریات کو پورا کریں۔ اس ایسوسی ایشن کی شاخیں خدا تعالیٰ کے فضل سے ساری دنیا میں پھیل چکی ہیں۔

IAAAE کا 23واں سالانہ کنونشن مورخہ 30 مارچ 2003ء بروز اتوار صبح 9 بجے انصار اللہ پاکستان کے ہال میں منعقد ہوگا۔ نیز صنعتی نمائش کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔ تمام مرد و خواتین کو اس معلوماتی پروگرام میں شرکت کی بھرپور دعوت ہے۔

(چیئرمین IAAAE)

درخواست دعا

✪ ان ایام میں ملک بھر میں میٹرک اور دوسری سطحوں کے سالانہ امتحانات ہو رہے ہیں۔ جملہ احمدی طلبہ و طالبات کی نمایاں کامیابی کیلئے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔

✪ مکرم مرزا عبدالرشید صاحب دارالیمن غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ ان کے بیٹے مرزا عطاء الحق محمد برلاس کے خسر مکرم محمود احمد صاحب گل معلم وقف جدید کی دائیں آنکھ کا آپریشن 8 مارچ 2003ء کو ہوا ہے۔ آپریشن کی کامیابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

✪ مکرم محمد امین صاحب سابق صدر حلقہ دارالذکر لاہور فالج کی وجہ سے بیمار ہیں اور اتفاق ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے جلد شفایابی کی درخواست ہے۔

✪ مکرم ڈاکٹر سلیم الدین اختر صاحب کشمیر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور ایک طویل عرصہ سے فالج کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ضرورت خادم بیت الذکر

✪ جماعت احمدیہ نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ کو ایک خادم بیت الذکر کی ضرورت ہے۔ عمر کی قید نہیں فیملی کوارٹر فری دو ہزار روپیہ ماہانہ الاؤنس۔ برائے رابطہ فون نمبر 04949-410763-410701

(صدر جماعت نارنگ منڈی)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعہ 14 / مارچ 2003ء

12-10 a.m	عربی سروس
1-05 a.m	چلڈرنز پروگرام
1-30 a.m	مجلس سوال و جواب
2-40 a.m	سیرت و سوانح حضرت مصلح موعود
3-30 a.m	ترجمۃ القرآن
5-05 a.m	تلاوت قرآن کریم، درس حدیث، عالمی خبریں
6-00 a.m	یسرنا القرآن
6-25 a.m	مجلس عرفان
7-30 a.m	ایم ٹی اے سپورٹس
8-05 a.m	سولر سسٹم
9-05 a.m	سیرت صحابہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم
9-55 a.m	ہومیو پیتھی کلاس
11-05 a.m	تلاوت قرآن کریم، عالمی خبریں
11-35 a.m	لقاء مع العرب
12-35 p.m	سرائیکی سروس
1-25 p.m	درس حدیث
1-35 p.m	مجلس عرفان
2-35 p.m	درس حدیث
2-55 p.m	انڈونیشین سروس
3-55 p.m	سیرت صحابہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم
5-05 p.m	تلاوت قرآن کریم، درس ملفوظات، عالمی خبریں
6-00 p.m	خطبہ جمعہ براہ راست
6-50 p.m	مجلس عرفان
7-35 p.m	بنگلہ ملاقات
8-30 p.m	خطبہ جمعہ
9-15 p.m	فرانسیسی سروس
10-15 p.m	جرمن سروس
11-25 p.m	لقاء مع العرب

ہفتہ 15 / جنوری 2003ء

12-20 a.m	عربی سروس
1-20 a.m	یسرنا القرآن
1-45 a.m	مجلس عرفان
2-35 a.m	خطبہ جمعہ
3-30 a.m	درس حدیث
3-50 a.m	ہومیو پیتھی کلاس
5-05 a.m	تلاوت قرآن کریم، درس حدیث، عالمی خبریں
6-05 a.m	یسرنا القرآن
6-30 a.m	مجلس سوال و جواب
7-30 a.m	گفتگو
8-10 a.m	اردو کلاس
9-20 a.m	کوئز پروگرام
10-00 a.m	جرمن ملاقات
11-05 a.m	تلاوت قرآن کریم، عالمی خبریں
11-30 a.m	لقاء مع العرب
12-35 p.m	فرانسیسی سروس
2-15 p.m	درس القرآن
3-45 p.m	انڈونیشین سروس
4-35 p.m	گفتگو
5-00 p.m	تلاوت، درس حدیث، عالمی خبریں
5-50 p.m	اردو کلاس
7-00 p.m	بنگلہ سروس
8-05 p.m	چلڈرنز کلاس 15 مارچ 2003ء
9-05 p.m	فرانسیسی سروس
10-05 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	لقاء مع العرب

اتوار 16 مارچ 2003ء

12-55 a.m	عربی سروس
1-25 a.m	یسرنا القرآن
1-55 a.m	مجلس سوال و جواب
2-55 a.m	چلڈرنز کلاس
3-55 a.m	جرمن ملاقات
5-00 a.m	تلاوت، سیرت النبیؐ، عالمی خبریں
6-00 a.m	چلڈرنز کلاس 15 مارچ 2003ء
6-35 a.m	مجلس سوال و جواب
7-30 a.m	گفتگو
8-15 a.m	خطبہ جمعہ 14 مارچ 2003ء
9-15 a.m	کوئز پروگرام
10-15 a.m	لجنہ ملاقات
11-05 a.m	تلاوت قرآن کریم، عالمی خبریں
11-50 a.m	لقاء مع العرب
12-35 p.m	سپینش سروس
1-45 p.m	مشاعرہ
2-25 p.m	کوئز پروگرام
3-15 p.m	انڈونیشین سروس
4-15 p.m	تعارف کتب حضرت مسیح موعود
5-05 p.m	تلاوت قرآن کریم، سیرت النبیؐ، عالمی خبریں
6-00 p.m	مجلس عرفان
7-05 p.m	بنگلہ سروس
8-05 p.m	لجنہ ملاقات
9-05 p.m	خطبہ جمعہ 14 مارچ 2003ء
10-05 p.m	جرمن سروس
11-10 p.m	لقاء مع العرب

دینی تعلیم کی رو سے قرآن پڑھنا اور پڑھانا ہم سب کا اولین فرض ہونا چاہئے۔

حسین میرا ہے اور میں حسین کا ہوں۔ خدا حسین سے محبت کرنے والوں کا دوست ہے

ملک جاودانی کے تاجدار سیّدالشہداء حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ

امام عالی مقام کے لئے بہترین خراج عقیدت۔ درود

مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد۔ مورّخ احمدیت

سرمایۂ افتخار شخصیت

جس طرح خداتعالیٰ نے حضرت یحییٰ سے قبل اس نام سے کسی کو یاد نہیں کیا (مریم:8) اسی طرح عہد حاضر کے ایک الجزائری محقق اور سیرت نگار جناب عبدالواحد السلجماسی کی تحقیق کے مطابق تاریخ عرب میں عہد نبوی سے قبل حسین نام کا کوئی ثبوت نہیں بالفاظ دیگر ربّ کائنات نے اپنے قادرانہ تصرّف سے اہل عرب کو یہ نام رکھنے سے باز رکھا یہاں تک کہ محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے محبوب ومقدس نواسہ کو اس سے موسوم فرمایا جس کے بعد اسے ایسی مقبولیت حاصل ہوئی کہ آسمان کے ان گنت ستاروں کی مانند یہ نام رکھنے والوں کی تعداد بھی بے شمار ہے۔

سید الشہداء حضرت امام حسین شہ لولاک رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نواسے، شیر خدا خلیفۃ الرسول الرابع حضرت امیرالمومنین علی المرتضٰی اور خاتون جنت سیدہ فاطمۃ الزہراء علیہما السلام کے جگر گوشے تھے۔ جنہیں مدینہ منورہ میں 5 شعبان 4 ھجری بمطابق 20 جنوری 626ء کو خلعت وجود بخشا گیا۔

(''ملاحظہ ہو علامہ ذہبی کی کتاب سیر اعلام النبلاء جلد 3 صفحہ 188 بحوالہ اردو دائرہ معارف اسلامیہ جلد 8 صفحہ 323 ناشر پنجاب یونیورسٹی لاہور طبع اول 1973ء ۔ تہذیب التہذیب از علامہ ابن حجر زیر لفظ حسین العقد الفرید جلد 5 صفحہ 129 تالیف احمد بن محمد الاندلسی)۔

علم اسماء الرجال کے مشہور عالم امام حضرت ابوالحسن علی الجزری ابن اثیر رحمۃ اللہ علیہ نے ''اسد الغابہ فی معرفۃ الصحابہ'' میں حضرت امام حسین کے سوانح واحوال مختصر مگر جامع رنگ میں بیان فرمائے ہیں جن کا خلاصہ یہ ہے کہ آپ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شبیہ اور عکس تھے، حضورؐ نے آپ کے کان میں اذان دی اور حسین نام رکھا۔ عمران بن سلیمان کی روایت کے مطابق حسن اور حسین نام زمانہ جاہلیت میں نہ تھے۔ ایک دن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ام سلمہؓ کے مکان میں رونق افروز تھے کہ حضرت حسن آئے جنہیں حضور اقدس نے اپنے داہنے زانو پر بٹھالیا اور پیار کیا پھر حضرت حسین آئے انہیں بائیں زانو پر بٹھایا اور پیار کیا پھر حضرت فاطمۃ الزہراءؓ آئیں تو انہیں اپنے سامنے بٹھالیا پھر حضرت علیؓ کو یاد فرمایا اور ان کے سامنے اہلبیت سے متعلق سورہ احزاب کی مشہور آیت پڑھی۔

اہل عراق میں سے ایک شخص نے حضرت ابن عمرؓ سے پوچھا کہ اگر کپڑے پر مچھر کا خون لگ جائے تو کیا کیا جائے آپؓ نے فرمایا اس شخص کو دیکھو کہ مچھر کے خون کا مسئلہ دریافت کر رہا ہے حالانکہ ان لوگوں ہی نے نواسہ رسول کو شہید کر دیا پھر فرمایا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ حسن اور حسین میری دنیا کے پھول ہیں اور یعلیٰ بن مرہ نے خبر دی کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ **حسین میرے ہیں اور میں حسین کا ہوں خدا اس شخص سے محبت رکھتا ہے جس کا محبوب حسین ہے۔**

حضرت امام حسین کی صاحبزادی سیّدہ فاطمہ بنت حسین نے فرمایا میں نے حضرت حسین بن علیؓ سے سنا۔ فرماتے تھے میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے سنا آنحضورؐ فرماتے تھے کہ جس مسلمان مرد یا عورت کو کوئی مصیبت پہنچی ہو گو اس کو بہت زمانہ گزر چکا ہو اور وہ اس کی یاد تازہ رکھنے کے لئے اناللّٰہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے دوبارہ اسی قدر ثواب سے نوازے گا جس قدر پہلی بار مصیبت کے وقت وعدہ فرمایا تھا۔

(اسد الغابہ جلد 2 زیر لفظ حسین ابن علی ناشر دار احیاء التراث العربی بیروت لبنان مطبوعہ 1377ھ مطابق 7-1958ء)

سیدنا حسین سے عشاق رسول کی بے مثال محبت وعقیدت

صحابہ کرام چونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عدیم النظیر فدائی وشیدائی تھے اس لئے سیدنا حسینؓ سے ان کی عقیدت ومحبت بھی مثالی رنگ رکھتی تھی جس کی نظیر کسی اور نبی کی امت میں نہیں مل سکتی۔ حضرت عمر بن خطابؓ کی ارادت واخلاص کا یہ عالم تھا کہ آپ نے حضرت حسن اور حسین کا تین تین ہزار سالانہ نذرانہ مقرر فرما رکھا تھا (تاریخ الیعقوبی مجلد ثانی صفحہ 152 تالیف علامہ ابو یعقوب بن جعفر ناشر دار بیروت للطباعۃ والنشر بیروت اشاعت 1980ء)۔ ابوجعفر محمد بن یعقوب بن اسحاق الکلینی الرازی (متوفی 40-1941ء) کا شمار اکابر اثنا عشریہ میں ہوتا ہے آپ نے اپنی کتاب اصول کافی باب الحجہ مولد علی بن الحسین میں یہ تاریخی واقعہ زینت قرطاس فرمایا ہے کہ فتوحات عجم میں یزدگرد کی شہزادی جہاں شاہ اسیر ہو کر مدینہ میں آئی تو سیدنا علی المرتضیٰؓ کے مشورہ سے حضرت عمر فاروقؓ نے اسے سیدنا حضرت امام حسینؓ کے عقد میں دے دیا اور حضرت امیر المومنین علیؓ نے اس کا نام شہربانو تجویز فرمایا انہی کے بطن سے حضرت امام زین العابدین جیسے عالی گوہر کی ولادت باسعادت ہوئی۔ آپ ہی وہ مبارک وجود تھے جن کے ذریعہ حضرت امام حسینؓ کے سانحہ شہادت کے بعد سادات کے مقدس خاندان کی نسل چلی۔

(اصول کافی مجلد اول 467 دار صعب۔ دار التعارف بیروت طبع رابع 1401ھ بمطابق 1981ء)

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ فاتح مصر حضرت عمرو بن عاصؓ سایہ کعبہ میں بیٹھے تھے کہ انہوں نے دیکھا کہ حضرت امام حسینؓ تشریف لا رہے ہیں وہ کہنے لگے کہ **آسمان والوں کی نگاہ میں آج اہل زمین میں آپ ہی محبوب ترین ہیں**۔ علامہ ذھبی نے ''سیر اعلام النبلاء'' میں حضرت ابوھریرہ کی نسبت لکھا ہے کہ ایک جنازہ کے موقع پر انہوں نے اپنے کپڑے سے **سیدنا حضرت امام حسینؓ کے قدم مبارک کی خاک صاف کرنے کا اعزاز حاصل کیا۔**

(بحوالہ ''الامام الحسین'' صفحہ 75-76 تالیف عبدالواحد الخیاری طابع وناشر مکتبہ ''سید احمد شہید'' اردو بازار لاہور 1421ھ مطابق 2000ء)

محبت الٰہی اور اخلاق محمدی کی ایمان افروز جھلک

کتب تاریخ سے ثابت ہے کہ سیدنا حضرت امام حسینؓ عابد شب بیدار تھے۔ کثرت سے روزہ رکھنا آپ کا معمول تھا۔ خداتعالیٰ سے ایسا عاشقانہ تعلق تھا کہ مصعب بن عبداللہ کے بیان کے مطابق آپ نے پچیس بار حج بیت اللہ کا شرف پاپیادہ حاصل کیا۔

(''العقد الفرید'' جلد 15 صفحہ 133 از علامہ احمد بن محمد بن عبد ربہ الاندلسی متوفی 328ھ/940ء ناشر دار الکتب العلمیہ بیروت لبنان 1983ء)

حضرت امام حسین کا یہ زریں قول تصوف کا روح رواں اور روحانیت کی جان ہے کہ سچائی عزت، جھوٹ عجز، راز امانت، ہمسائیگی قرابت، معونت دوستی، عمل تجربہ، حسن خلق عبادت، خاموشی زینت، بخل فقر، سخاوت غنا اور نرمی فرزانگی ہے۔

(تاریخ الیعقوبی جلد 2 صفحہ 246)

سرداران بہشت

حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

الحَسَنُ و الحُسَیْنُ سَیِّدَا شَبَابِ اَھْلِ الْجَنَّةِ

حسن اور حسین جوانان جنت کے سردار ہیں

(جامع ترمذی کتاب المناقب باب مناقب الحسن و الحسین حدیث نمبر 3701)

سیدنا حضرت امام حسینؓ کی سخاوت کا ایک ایمان افروز واقعہ حضرت امام غزالی کے قلم سے درج ذیل کیا جاتا ہے۔

''ابوالحسن مدائنی کہتے ہیں کہ ایک بار حضرت امام حسنؓ اور امام حسینؓ اور عبداللہؓ بن جعفر حج کے لئے روانہ ہوئے راہ میں بار برداری سے بچھڑ گئے تو بھوک اور پیاس لگی اثناء راہ ایک بڑھیا اپنی جھونپڑی میں بیٹھی تھی تینوں صاحبزادوں کا جو گزر اس پر ہوا پوچھا کہ تیرے پاس کچھ پانی ہے کہا ہے یہ سن کر سواریوں سے اتر پڑے اور اس کے پاس ایک چھوٹی سی بکری بندھی تھی کہا کہ اس کا دودھ نکال کر پی لو جب دودھ نکال کر پی لیا تو پوچھا کچھ کھانے کو بھی تیرے پاس ہے اس نے عرض کیا میرے پاس سوائے اس بکری کے اور کچھ نہیں اگر تم میں سے کوئی اس کو ذبح کر کے صاف کر لے تو میں پکا دوں صاحبزادوں میں سے ایک نے اس کی تعمیل کی بڑھیا نے کھانا تیار کر دیا۔ وے کھا پی کر سیر ہوئے اور سہ پہر کے وقت تک ٹھہرے رہے جب چلنے لگے بڑھیا سے کہا کہ ہم لوگ قریشی ہیں اب حج کو جاتے ہیں وہاں سے اگر سلامت پھریں گے تو تو ہمارے پاس آئیو ہم تجھ سے سلوک کریں گے یہ کہہ کر تشریف لے گئے۔ جب اس عورت کا خاوند آیا تو اس نے تشریف لانا حضرات کا اور ذبح ہونا بکری کا بیان فرمایا وہ سن کر غصہ ہوا کہ میری بکری نہ جانے کس کو کھلا دی پھر کہتی ہے کہ وہ قریش کے لوگ تھے۔ پھر مدت بعد ان دونوں مرد وعورت کو مدینہ منورہ میں آنے کی ضرورت ہوئی۔ وہاں پہنچ کر اونٹ کی مینگنیاں جمع کرتے اور ان کو بیچ کر اپنی گزران کرتے اتفاقاً ایک روز بڑھیا اس طرف جانکلی جہاں حضرت امام حسنؓ اپنے گھر کے دروازے پر بیٹھے ہوئے تھے آپ نے بڑھیا کو پہچانا آپ نے اپنے خادم کو بھیج کر اس کو بلایا اور پوچھا کہ مجھے پہچانتی ہے اس نے عرض کیا میں نہیں پہچانتی آپ نے فرمایا کہ میں ہوں جو فلاں روز تیرے یہاں مہمان ہوا تھا اس نے عرض کیا میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں آپ وہ ہیں آپ نے فرمایا کہ ہاں پھر آپ نے ایک ہزار بکریاں اور ہزار دینار بڑھیا کو دے کر اپنے خادم کے ہمراہ امام حسینؓ کے پاس بھیج دیا انہوں نے بڑھیا سے پوچھا کہ تجھے میرے بھائی نے کیا دیا ہے اس نے عرض کیا کہ ہزار دینار اور ہزار

بکریاں آپ نے بھی اسی قدر اس کو دلایا اور اپنے خادم کے ساتھ حضرت عبداللہ بن جعفر کے پاس روانہ کر دیا''

(اردو ترجمہ احیاء العلوم جلد سوم صفحہ 365-366 ناشر مکتبہ رحمانیہ اردو بازار لاہور)

آپ امن وصلح کے پیامبر تھے یہی وجہ ہے کہ آپ نے کربلا کی سرزمین میں پہنچ کر عمر بن سعد کو پیشکش کی کہ مجھے واپس جانے دو۔ (العقد الفرید جلد 5 صفحہ 128)

حضرت امام عالی مقام کی شان شجاعت و بسالت اس امر سے ظاہر ہے کہ امام المؤرخین ابوالحسن بن علی المسعودی (المتوفی 346ھ / 957ء) کی تحقیق کے مطابق جس روز آپ نے جام شہادت نوش کیا (یعنی 10 محرم 61ھ مطابق 10 اکتوبر 680ء) آپ کے جسم اطہر پر نیزوں کے تینتیس اور تلوار کے چونتیس ضربوں کے نشان تھے۔ (اردو ترجمہ مروج الذہب حصہ سوم صفحہ 91 ناشر نفیس اکیڈمی اسٹریچی روڈ کراچی سال اشاعت نومبر 1985ء)

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے 21 اکتوبر 1902ء کو فرمایا:-

''امام حسین علیہ السلام .... کو مفر کی گنجائش تھی اگر چاہتے تو جاسکتے تھے مگر جگہ سے نہ ہلے۔ اور سینہ سپر ہو کر جان دی''

(ملفوظات جلد 2 صفحہ 437)

قیامت تک کے لئے اسوہ حسنہ

حضرت اقدس مسیح موعود نے 8 اکتوبر 1905ء کو قادیان میں اشتہار شائع فرمایا کہ:-

''ہم اعتقاد رکھتے ہیں کہ یزید ایک ناپاک طبع دنیا کا کیڑا اور ظالم تھا اور جن معنوں کی رو سے کسی کو مومن کہا جاتا ہے وہ معنے اس میں موجود نہ تھے ....

مگر حسین رضی اللہ عنہ طاہر مطہر تھا اور بلاشبہ وہ ان برگزیدوں میں سے ہے جن کو خدا تعالیٰ اپنے ہاتھ سے صاف کرتا اور اپنی محبت سے معمور کر دیتا ہے اور بلاشبہ وہ سرداران بہشت میں سے ہے اور ایک ذرہ کینہ رکھنا اس سے موجب سلب ایمان ہے اور اس امام کی تقویٰ اور محبت الٰہی اور صبر اور استقامت اور زہد اور عبادت ہمارے لئے اسوۂ حسنہ ہے اور ہم اس معصوم کی ہدایت کے اقتداء کرنے والے ہیں جو اس کو ملی تھی۔ تباہ ہو گیا وہ دل جو اس کا دشمن ہے اور کامیاب ہو گیا وہ دل جو عملی رنگ میں اس کی محبت ظاہر کرتا ہے اور اس کے ایمان اور اخلاق اور شجاعت اور تقویٰ اور استقامت اور محبت الٰہی کے تمام نقوش انعکاسی طور پر کامل پیروی کے ساتھ اپنے اندر لیتا ہے جیسا کہ ایک صاف آئینہ میں ایک خوبصورت انسان کا نقش۔ یہ لوگ دنیا کی آنکھوں سے پوشیدہ ہیں۔ کون جانتا ہے ان کا قدر مگر وہی جو ان میں سے ہیں۔ دنیا کی آنکھ ان کو شناخت نہیں کر سکتی کیونکہ وہ دنیا سے بہت دور ہیں۔ یہی وجہ حسینؓ کی شہادت کی تھی کیونکہ وہ شناخت نہیں کیا گیا۔ دنیا نے کس پاک اور برگزیدہ سے اس کے زمانہ میں محبت کی تا حسینؓ سے بھی محبت کی جاتی۔ غرض یہ امر نہایت درجہ کی شقاوت اور بے ایمانی میں داخل ہے کہ حسین رضی اللہ عنہ کی تحقیر کی جائے۔ اور جو شخص حسینؓ یا کسی اور بزرگ کی جو ائمہ مطہرین میں سے ہے تحقیر کرتا ہے یا کوئی کلمہ استخفاف کا اس کی نسبت اپنی زبان پر لاتا ہے۔ وہ اپنے ایمان کو ضائع کرتا ہے کیونکہ اللہ جل شانہ اس شخص کا دشمن ہو جاتا ہے جو اس کے برگزیدوں اور پیاروں کا دشمن ہے''(مجموعہ اشتہارات حصہ سوم صفحہ 545-546)

جو حسن میں بھی لاثانی تھا
کربل میں علی کا ثانی تھا
جو پیاس سجائے پھرتا تھا
لاشوں کو اٹھائے پھرتا تھا
تنہا تھا مگر بے دینوں سے
جو دین بچائے پھرتا تھا

(نیلما سرور مساوات 2 اگست 1980ء صفحہ 3)

آنحضرتؐ کو آسمانی خبر اور کلام علی المرتضیٰؓ میں ذکر

ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہؓ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مجھے جبریل نے خبر دی کہ میرا بیٹا حسین شہید کیا جائے گا۔

(تہذیب التہذیب جلد 2 صفحہ 315 مطبوعہ بیروت۔ طبرانی بحوالہ ''الامام الحسین'' صفحہ 233 تالیف عبدالواحد الخیاری الجزائری)

علاوہ ازیں حضرت علی المرتضیٰ کے شعری کلام میں سیدنا حسین علیہ السلام کو خطاب ہے جس میں دیگر نصائح کے علاوہ صاف لفظوں میں یہ خبر موجود ہے کہ گویا میں مع اپنی اولاد کربلا اور میدان کربلا میں ہوں پس ہماری داڑھیاں خون سے رنگی ہوئی ہیں جس طرح دلہن اپنے کپڑوں کو رنگتی ہے۔ اس واقعہ کو میں دیکھتا ہوں مگر چشم دید نہیں بلکہ مجھے اس کے دروازوں کی کنجی دی گئی ہے۔ یہ مصائب ہیں جو تم پر ضرور آئیں گے پس ان کے لئے ان کے پہنچنے سے پہلے تیار ہو جاؤ .... اے حسین وہی ہمارا انتقام لے گا بلکہ تمہارا ابھی پس اس کی مصیبتوں پر صبر کرو۔ ہر خون کے عوض ہزاروں ہزار خون ہوں گے اور اس کی جماعت میں کچھ بھی کمی نہ ہوگی اس وقت ظالموں کو عذر خواہی اور خوشامد کچھ مفید نہ ہوگی۔ اے حسین جدائی سے گھبرانا مت اس لئے کہ تمہاری دنیا ویرانی ہی کیلئے پیدا کی گئی ہے۔ گھروں سے پوچھو تمہیں بتلائیں گے کیا خوب بتلانے والے ہیں کہ دنیا والوں کے لئے دوام نہیں''

(دیوان حضرت علی مترجم اردو صفحہ 13-14 ناشر ایچ ایم سعید کمپنی ادب منزل پاکستان چوک کراچی)

عالم رویا میں فرمان نبویؐ

ایک حیرت انگیز بات یہ بھی ہے کہ جب حضرت امام حسینؓ مکہ مکرمہ سے عراق کی جانب تشریف لے جا رہے تھے تو حضرت ابن عباسؓ اور حضرت ابن عمرؓ نے آپ سے درخواست کی کہ کوفہ کی طرف جانے کا ارادہ ترک کر دیں کیونکہ انہیں قتل کر دیا جائے گا حضرت ابن عمرؓ تو یہ مشورہ عرض کرتے ہوئے زار وقطار رونے لگے۔ ابن عمرؓ نے آپ کی خدمت میں التجا کی کہ وہ اپنے فیصلہ پر نظر ثانی فرمائیں میں نے حضرت عائشہؓ سے خود سنا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حسین ارض بابل میں شہید کئے جائیں گے اسی غرض سے عبداللہ بن جعفر کا بھی ایک مکتوب موصول ہوا مگر حضرت امام عالی مقام نے جواباً انہیں تحریر فرمایا کہ میں نے خواب میں آنحضرتؐ کی زیارت کی ہے اور حضور نے مجھے حکم دیا ہے جس کی تعمیل بہر کیف میں کر کے رہوں گا۔ (الامام الحسین صفحہ 314 تا 316 مولفہ عبدالواحد الخیاری الجزائری)

اعجاز رسول عربی کا ایک اور خصوصی پہلو

اس اعجاز رسول کا ایک اور خصوصی پہلو جس سے اس کی عظمت اور شان میں بے پناہ اضافہ ہوتا ہے یہ بھی ہے کہ ادھر میدان کربلا میں یہ قیامت خیز سانحہ رونما ہوا ادھر عالم الغیب خدا نے ہزاروں میل دور دوسرے ممالک میں آباد بعض عشاق رسول واہلبیت کو بذریعہ خواب اس کا دردناک نظارہ دکھلا دیا جو اس زمانہ کے فرسودہ اور نہایت معمولی اور سراسر ناقص نظام مواصلات کے اعتبار سے معجزہ سے کم نہیں چنانچہ حضرت ابن اثیر جزری رحمۃ اللہ علیہ نے ''اسد الغابہ'' میں حضرت امام حسین کے حالات ووقائع میں لکھا ہے کہ ایک بزرگ حضرت ام سلمہؓ کی خدمت میں گئے۔ آپ نے روتے ہوئے بتایا کہ میں نے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ حضورؐ کے مبارک سر اور داڑھی پر غبار تھا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا بات ہے فرمایا میں ابھی حسین کی شہادت دیکھ رہا تھا۔ حضرت ابن عباسؓ نے بھی اسی نوعیت کی رویا دوپہر کے وقت دیکھی کہ آنحضورؐ کے ہاتھ میں خون کی ایک شیشی تھی انہوں نے دریافت کیا میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں یہ خون کیسا ہے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا یہ حسین کا خون ہے میں آج صبح سے اٹھا رہا ہوں جب حساب لگایا گیا تو یہ حقیقت کھلی کہ حقیقتاً اسی روز حضرت امام حسین نے جام شہادت نوش فرمایا تھا۔

پاک وہند کے شہرہ آفاق ولی کامل اور صاحب کرامات بزرگ حضرت خواجہ بابا فرید گنج شکر نے 10 محرم 656ھ (مطابق 17 جنوری 1258ء) کی ایک عام مجلس میں یہ انکشاف کیا کہ:-

جس روز امیر المومنین حسینؓ کی شہادت مقدر تھی اس رات ایک بزرگ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو خواب میں دیکھا کہ آپ کل انبیاء کی بیبیوں کے ساتھ تشریف لائی ہیں۔ دامن مبارک کمر سے بندھا ہوا ہے اور آپ دشت کربلا میں جھاڑو دے رہی ہیں اور اپنے آستین مبارک سے صاف کرتی جاتی ہیں انہوں نے پوچھا کہ یہ کیا مقام ہے فرمایا یہ وہ سرزمین ہے جہاں میرا بیٹا سر دے گا اور شہادت کا رتبہ پائے گا۔

(''راحت القلوب'' مرتبہ حضرت نظام الدین دہلوی ملفوظات خواجگان چشت اہل بہشت صفحہ 207 مطبع مجتبائی دہلی اشاعت 1901ء)

شہادت حسین مغربی اور مشرقی دانشوروں کی نظر میں

جرمن فلاسفر ماربین نے اپنی کتاب سیاست اسلامیہ میں یہ اعتراف کیا ہے کہ تاریخ عالم میں کسی ایسے شخص کا پتہ نہیں ملتا جس نے اپنے بیٹوں اور ارادت مندوں کے ساتھ اس شان کے ساتھ جانوں کی اجتماعی

قربانی پیش کی ہو۔

(الاعلام جلد 2 صفحہ 243 مولف خیرالدین الزرکلی ناشر دارالعلوم للملایین بیروت لبنان طبع ہفتم مئی 1986ء)

مسٹر جان لونگ نے لکھا کہ:-

''حسین دیندار خدا پرست فروتن اور بے مثال بہادر تھے۔ وہ سلطنت اور حکومت کے لئے نہیں لڑے۔ بلکہ خدا پرستی کے جوش میں یزید سے اس لئے بیزار تھے کہ وہ اسلام اور دین محمدی کے خلاف تھا''

(سرگزشت امام حسین صفحہ 168 از محمد بشیر اختر الہ آبادی)

ڈاکٹر ایس وی پٹیم بیکر صدر شعبہ تاریخ بنارس یونیورسٹی حضرت امام حسین کی بے مثال قربانی کا تذکرہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں:-

''سیدنا حضرت امام حسین علیہ السلام تاریخ عالم میں شریف ترین سیرت کے حامل ہیں۔ کربلا میں ان کی شہادت ایک ایسا تاریخی واقعہ ہے جس کی اہمیت اور عظمت روز بروز بڑھتی جاتی ہے۔ انسان جن بڑی اور عظیم المرتبت شخصیتوں کی تعریف کرتے اور ان سے محبت کرتے ہیں۔ حسینؑ ان پاکیزہ ہستیوں میں سے ایک ہیں۔ ان میں شریف خیال، پاکیزگی، سادگی اور خلوص کی صفات مجتمع تھیں۔ جولوگ دنیا میں انسانی محبت وعزت اور امن وسکون کے خواہشمند ہیں ان کے لئے یہ صفات ایک مستقل ذریعہ الہام وحصول انسانیت ورواداری ہیں اور رہیں گی۔ یہ تمام اصول امام حسینؑ کی زندگی میں پائے جاتے ہیں اور انہیں کے لئے انہوں نے شہادت کی موت اختیار کی''

پنڈت امرناتھ جی سابق وائس چانسلر الہ آباد یونیورسٹی کے تاثرات یہ ہیں کہ:-

''تاریخ انسانی کے غم ناک واقعات میں کوئی بھی واقعہ اتنا دل خراش نہ ہوگا جتنا کربلا کے میدان میں جنگ حسین کا خاتمہ ہے۔ وہ عین سجدہ میں قتل کئے گئے اور شہادت کا درجہ حاصل کر گئے۔ ہمارے نزدیک قدیم سورماؤں کے کارناموں کو نظر میں رکھنا بہت بہتر ہے کہ وہ لوگ کیا تھے اور کیا کر گئے۔ ان کی کامیابیاں روح کی پُراستقلال فتح کا باعث ہیں جن کے لئے انہیں سخت ترین امتحانات کا سامنا کرنا پڑا''۔

(سون لائٹ لکھنؤ بحوالہ ''سرگزشت امام حسین'' صفحہ 165-167 ناشر مرکزی سیرت کمیٹی باغبانپورہ لاہور)

درود کیسے پڑھیں

حضرت کعبؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہؐ سے پوچھا کہ ہم آپ پر درود کس طرح بھیجیں تو آپؐ نے ہمیں درود سکھایا۔ یہ وہی کلمات ہیں جو ہم نماز میں التحیات میں پڑھتے ہیں۔

(صحیح بخاری کتاب احادیث الانبیاء باب و اتخذ الله ابراہیم حدیث نمبر 3119)

خراج عقیدت کا بہترین اوردائمی طریق۔ درود

امیر المومنین حضرت علی بن ابی طالبؓ نے اپنے جس منظوم کلام میں حضرت امام حسینؓ کو شہادت کربلا کے وقت صبر کی تلقین فرمائی ہے اس کے آخری شعر میں وصیت فرمائی کہ حسین اپنے نانا پر درود وسلام بھیجو۔

(دیوان حضرت علی مترجم اردو صفحہ 14)

یہ عجیب توارد اور تصرف الٰہی ہے ہمارے محبوب امام ہمام خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے مبارک عہد خلافت کے اوّلین محرم کے دوران 24 اکتوبر 1982ء کو مجلس عرفان میں یہ تحریک خاص فرمائی کہ جماعت احمدیہ خاص توجہ سے محرم کے ایام میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے۔ چنانچہ آپ نے ارشاد فرمایا:-

''آج کل محرم کے دن ہیں۔ اس سلسلے میں ایک بڑی ضروری بات میں جماعت کو یاد کرانا چاہتا ہوں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے اہل بیت کے ساتھ ہر عاشق کو ایک روحانی تعلق ہونا چاہئے۔ یہ جو اختلافی مسائل ہیں یہ بالکل اور بات ہے۔ لیکن حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم اور آپؐ کے اہل بیت سے عشق، یہ بالکل اور معاملہ ہے۔ **یہ ایک لافانی مسئلہ ہے جس میں کبھی کوئی تبدیلی پیدا نہیں ہو سکتی۔ اس لئے جماعت احمدیہ اس طرف خاص توجہ کرے اور ان ایام میں خصوصیت کے ساتھ آنحضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم اور آپ کے اہل بیت پر بکثرت درود بھیجے۔ کیونکہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی یہ جسمانی اولاد آپؐ کی روحانی اولاد بھی تھی، صرف جسمانی اولاد نہیں تھی۔ اس لئے نورٌ علیٰ نور کا منظر نظر آتا ہے۔ حضرت امام حسنؓ کیا حضرت امام حسینؓ کیا اور باقی بہت سے ائمہ جو آپؐ کی نسل سے بعد میں پیدا ہوئے بہت بڑے بزرگ تھے اور عظیم الشان روحانی مصالح کو سمجھنے والے، صاحب کشف والہام تھے''**

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے عشق اور آپؐ کے اہل بیت کے عشق میں ہم .... آگے ہیں، پیچھے نہیں ہیں۔ یہ بات جماعت کو نہیں بھلانی چاہئے۔ یہی بات حضرت مسیح موعود نے ہر جگہ لکھی فرماتے ہیں:

جان و دلم فدائے جمال محمدؐ است
خاکم نثار کوچۂ آل محمدؐ است

کتنا عظیم الشان محبت کا اظہار ہے۔

جو صحیح معنوں میں آل محمدؐ ہیں، ان میں اہل بیت بھی ہیں اور غیر اہل بیت بھی ہیں۔ اس بات کو بھی نہیں بھلانا چاہئے ایسے اہل بیت بھی ہیں جن کا خاندانی لحاظ سے کوئی تعلق ہی نہیں تھا، کوئی رشتہ نہیں تھا، لیکن روحانی اہل بیت تھے۔ ان کو چھوڑ کر اہل بیت سے محبت نہیں کرنی بلکہ ان کو شامل کر کے اہل بیت سے محبت کرنی ہے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ، خود حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، آپؐ کی صلبی اولاد میں سے تو نہیں ہیں۔ ان میں سے ایک بھی نہیں۔ لیکن روحانی طور پر اہل بیت ہیں اور بہت اعلیٰ مقام کے اہل بیت۔ اسی طرح حضرت سلمان فارسیؓ ہیں ان کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے مخاطب کر کے فرمایا۔

سَلْمَانُ مِنَّا اَھْلَ الْبَیْتِ

(کنز العمال جلد 6 ص 176)

کہ سلمان ہمارا ہے، اہل بیت میں سے ہے۔ حالانکہ ان کی نسل ہی مختلف تھی۔ وہ عجمی تھے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم عربی تھے اور عمر کے لحاظ سے بھی غالباً وہ حضورؐ کی اولاد نہیں ہو سکتے۔ جب یہ حدیث بیان ہوئی ہے یا حضورؐ کا یہ ارشاد ہوا ہے اس وقت ان کی کافی بڑی عمر تھی۔ بہرحال ظاہری طور پر یا جسمانی طور پر یا قومی طور پر کوئی سوال نہیں ہے آپؓ کے حضورؐ کی جسمانی اولاد ہونے کی۔ لیکن حضور اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے انہیں یہ خطاب خود عطا فرمایا ہے اور اگر آپؐ کسی کو ایک خطاب دے دیں تو دنیا میں کوئی اسے چھین ہی نہیں سکتا۔ یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ غیر قوموں میں بھی جو مجھ سے محبت رکھیں گے، مجھ سے عشق کریں گے وہ میرے اہل بیت ہو جائیں گے۔ ان معنوں میں آل کا لفظ اور اہل بیت کا لفظ بہت وسیع ہو جاتا ہے۔

اس نسبت کو بھی ملحوظ رکھ کر کثرت سے درود پڑھنے چاہئیں اور حضرت اقدس رسول اکرم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے دیگر صحابہؓ کو بھی اس درود میں شامل کرنا چاہئے بطور روحانی اہل بیت کے''

(الفضل 31 اکتوبر 1989ء)

درود شریف کس درجہ سوز وگداز اور گریہ وبکا کے عالم میں پڑھنا چاہئے؟ اس بارے میں حضرت بانی سلسلہ احمدیہ نے عمر بھر کے روحانی تجربات ومشاہدات کی روشنی میں تحریر فرمایا ہے کہ:-

''درود شریف سے پہلے اپنا یہ مذہب قائم کر لینا چاہئے کہ رابطہ محبت آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم اس درجہ تک پہنچ گیا ہے۔ کہ ہرگز اپنا دل تجویز نہ کر سکے کہ ابتدائے زمانہ سے انتہا تک کوئی ایسا فرد بشر گزرا ہے جو اس مرتبۂ محبت سے زیادہ محبت رکھتا تھا۔ یا کوئی ایسا فرد آنیوالا ہے جو اس سے ترقی کرے گا۔

اور قیام اس مذہب کا اس طرح پر ہوسکتا ہے کہ جو کچھ محبان صادق آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کی محبت میں مصائب اور شدائد اٹھاتے رہے ہیں یا آئندہ اٹھا سکیں۔ یا جن جن مصائب کا نازل ہونا عقل تجویز کر سکتی ہے۔ وہ سب کچھ اٹھانے کے لئے دلی صدق سے حاضر ہو۔ اور کوئی ایسی مصیبت عقل یا قوت واہمہ پیش نہ کر سکے کہ جس کے اٹھانے سے دل رک جائے۔ اور کوئی ایسا حکم عقل پیش نہ کر سکے کہ جس کی اطاعت سے دل میں کچھ روک یا انقباض پیدا ہو اور کوئی ایسا مخلوق دل میں جگہ نہ رکھتا ہو جو اس جنس کی محبت میں حصہ دار ہو .... پس جب اس طور پر یہ درود شریف پڑھا گیا تو وہ رسم اور عادت سے باہر ہے۔ اور بلاشبہ اس کے عجیب انوار صادر ہونگے۔

اور حضور تام کی ایک یہ بھی نشانی ہے کہ اکثر اوقات گریہ وبکا ساتھ شامل ہو۔ اور یہاں تک یہ توجہ رگ اور ریشہ میں تاثیر کرے کہ خواب اور بیداری یکساں ہو جائے''

(مکتوبات احمدیہ جلد اول صفحہ 13 مرتبہ حضرت شیخ یعقوب علی تراب (عرفانی) مدیر الحکم قادیان تاریخ اشاعت 29 دسمبر 1908ء مطبوعہ انوار احمدیہ مشین پریس قادیان)

چند دردناک اشعار

سیدنا حضرت امام حسینؓ کی لافانی، مایہ ناز تاریخ ساز شخصیت کی خدانما زندگی کا ہر گوشہ بحر ناپیدا کنار ہے جس کی وسعتوں کا حقیقی تصور ممکن نہیں لہٰذا اہل بیت نبوی کے غلاموں کا یہ ادنیٰ ترین چاکر اسی پر اکتفا کرتے ہوئے اپنی معروضات حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے تین دردانگیز اشعار پر ختم کر رہا ہے۔ فرمایا ؎

ہر طرف کفر است جوشاں ہمچو افواج یزید
دین حق بیمار و بے کس ہمچو زین العابدین

(کفر افواج یزید کی مانند ہر طرف جوش میں ہے اور دین حق زین العابدین کی طرح بیمار و بے کس ہے)

؎

خون دیں بینم رواں چوں کشتگان کربلا
اے عجب ایں مرداں راہمر آں دلدار نیست

(شہدائے کربلا کی طرح میں دین کا خون بہتا ہوا دیکھتا ہوں مگر تعجب ہے کہ ان لوگوں کو اس دلدار سے کچھ محبت نہیں)

؎

اندریں وقت مصیبت چارۂ مابیکساں
جز دعائے بامداد وگریۂ اسحار نیست

(اس مصیبت کے وقت ہم غریبوں کا علاج صبح کی دعا اور سحری کی گریہ وزاری کے سوا کچھ نہیں)

تبصرہ کتب

نشان کبیر

خود نوشت سوانح ڈاکٹر عبدالعزیز اخوند صاحب

جماعت احمدیہ میں خداتعالیٰ کے فضل سے متعدد ایسے بزرگان ہیں جو نیک' خداترس اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے روحانی انعامات حاصل کرنے والے ہیں- ان کی زندگی خدائی تائیدات اور معجزات سے بھری پڑی ہے- ان میں سے ایک مکرم ڈاکٹر عبدالعزیز اخوند صاحب بھی تھے' جنہوں نے خداتعالیٰ کے فضل اور روحانی انعامات نازل ہوتے دیکھے- آپ نے اپنی زندگی کے بعض حالات و واقعات قلمبند کئے تھے- جن کو ایک عرصہ کے بعد ''نشان کبیر'' کے نام سے شائع کیا گیا ہے- ڈاکٹر عبدالعزیز صاحب نے خلفاء وقت سے ذاتی' حقیقی اور عاجزانہ تعلق قائم کیا- نماز اور دعاؤں پر مداومت اختیار کی' دعوت الی اللہ میں بھرپور شرکت کی' چندے بڑھ چڑھ کر دیئے اور خدمت خلق میں ہر ممکن طریق پر حصہ لیا-

آغاز میں ڈاکٹر عبدالعزیز صاحب نے اپنے خاندان کا تفصیل سے تعارف کرایا ہے- آپ نے 1925ء میں احمدیت قبول کی- 35 سال تک سرکاری ملازمت اختیار کی اور پھر فضل عمر ہسپتال میں بطور ریذیڈنٹ میڈیکل آفیسر سالہا سال تک کام کرتے رہے- آپ کو دعوت الی اللہ کا بہت شوق تھا دعوت الی اللہ کے دوران آپ نے اللہ تعالیٰ کی تائیدیں' نصرتیں اور اس کے بے شمار فضل ظاہر ہوتے دیکھے- آپ اپنی کتاب کے آغاز میں لکھتے ہیں-

''در حقیقت یہ سب نشان تھے جو اللہ تعالیٰ حضرت مسیح موعود کے دعویٰ کی صداقت کے ثبوت میں ظاہر فرماتا تھا- کیونکہ حضرت مسیح موعود نے بار بار یہ بشارتیں دی ہیں کہ میری جماعت کے لوگوں کو اللہ تعالیٰ بہت علم سے نوازے گا اور وہ اپنے دلائل و براہین اور سچائی کے نور اور نشانات سے سب پر غالب آ جائیں گے اور میری جماعت بہت ترقی کرے گی حضرت مسیح موعود نے جو کچھ فرمایا اس کی صداقت میں میرے پاس بہت سی شہادتیں جمع تھیں- مجھ پر حق تھا کہ یہ گواہیاں چھپا کر اپنے دل میں نہ رکھوں بلکہ دنیا کے سامنے پیش کروں وہ سب شہادتیں اور گواہیاں میں نے اس کتاب میں پیش کر دی ہیں-''

ڈاکٹر عبدالعزیز صاحب میں احمدیت قبول کرنے کے بعد بہت سی تبدیلیاں اور اچھی عادتیں پیدا ہوگئیں- پہلی دفعہ آپ نے دعوت الی اللہ اپنی بیوی کو کی جو نیک فطرت ہونے کے باعث احمدی ہوگئیں- احمدی ہونے کے بعد آپ 1925ء میں عدن پہنچے' دو سال کے بعد کیمران اپنی تبدیلی کروالی وہاں چھ ماہ ڈیوٹی کے بعد حج کے لئے چلے گئے- 1928ء میں رخصت لے کر پہلی بار قادیان آئے- اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے ملاقات کا شرف حاصل کیا-

آپ کے تحریر کردہ واقعات اور چیدہ چیدہ حالات بہت سادہ' پر اثر اور معلومات سے بھرپور ہیں جو پڑھنے سے تعلق رکھتے ہیں- ان میں آپ کی رویا و کشوف' دعوت الی اللہ کے میدان میں کارنامے' مخالفین کا زور اور خدائی تائیدات اور ان کے علاوہ مختلف ممالک کی تاریخی معلومات موجود ہیں-

(ایف شمس)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل نمبر 34672 میں مظفر احمد ولد مبشر منظور قوم اعوان پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیخوپورہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-9-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے- اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد مظفر احمد ولد مبشر منظور شیخوپورہ گواہ شد نمبر 1 مبشر منظور والد موصی گواہ شد نمبر 2 طاہر باجوہ ولد رشید احمد باجوہ شیخوپورہ-

مسل نمبر 34673 میں عطیۃ القیوم ساجدہ بنت مبشر منظور صاحب قوم اعوان پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقبال پارک شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-9-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- طلائی ٹاپس وزن 9 ماشے مالیتی -/5000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ عطیۃ القیوم ساجدہ بنت مبشر منظور صاحب شیخوپورہ گواہ شد نمبر 1 مبشر منظور والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 طاہر باجوہ ولد رشید احمد باجوہ شیخوپورہ

مسل نمبر 34674 میں شوکت جہاں بنت ڈاکٹر جاوید احمد قوم بھٹہ پیشہ طالب علمی عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائٹ ٹاؤن ضلع میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-8-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- طلائی زیورات وزن 34 گرام مالیتی -/18300 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ شوکت جہاں بنت ڈاکٹر جاوید احمد میر پور خاص گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر جاوید احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 نوید احمد برادر موصیہ

مسل نمبر 34676 میں طلعت جاوید ولد چوہدری فیض احمد قوم سندھو جٹ پیشہ دوکانداری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بدوملہی ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 24-5-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- 1- سرمایہ دوکان مالیتی -/125000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- العبد طلعت جاوید ولد چوہدری فیض احمد بدوملہی گواہ شد نمبر 1 آصف توحید ولد چوہدری عبدالتوحید ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد داؤد ناصر وصیت نمبر 26532

مسل نمبر 34678 میں راضیہ آفتاب بنت آفتاب احمد قوم شیخ پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن الفیاض کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-8-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی- اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے- طلائی زیورات وزنی 18 ماشے مالیتی -/9000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی- اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے- الامۃ راضیہ آفتاب بنت آفتاب احمد فیصل آباد گواہ شد نمبر 1 آفتاب احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 بشریٰ آفتاب والدہ موصیہ

دینی تعلیم کی رو سے قرآن پڑھنا اور پڑھانا ہم سب کا اولین فرض ہونا چاہئے-

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرمہ ورثین طاہر صاحبہ ٹیچر نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ اہلیہ مکرم محمد محمود طاہر صاحب تحریر کرتی ہیں کہ میرے بھائی مکرم مسعود احمد طور صاحب مقیم میری لینڈ امریکہ کو اللہ تعالیٰ نے ایک بیٹی منائل کے بعد مورخہ 13 نومبر 2002ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ اس کا نام "لبید احمد طور" تجویز کیا گیا ہے۔ نومولود مکرم رشید احمد صابر صاحب اکاؤنٹنٹ جماعت احمدیہ امریکہ ابن حضرت میاں روشن دین صاحب زرگر رفیق حضرت مسیح موعود کا پہلا پوتا اور مکرم انیس احمد طاہر صاحب آف شیخوپورہ کا نواسہ ہے۔ ننھیال کی طرف سے یہ بچہ حضرت حافظ جمال احمد صاحب مربی ماریشس کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے بچے کے نیک 'صالح' خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

ضرورت مند طلباء کی اعانت فرمائیں

غریب مستحق اور نادار طلباء وطالبات کی مالی امداد کے لئے شعبہ امداد طلباء صدر انجمن احمدیہ کا مشروط بامد شعبہ ہے۔ جو کہ نظارت تعلیم ربوہ میں قائم ہے۔ یہ شعبہ غریب مستحق اور ضرورت مند طلباء کی مالی اعانت کرتا ہے۔ اس وقت سینکڑوں طلباء وطالبات اس شعبہ کی مالی اعانت سے تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ روز مرہ کی بڑھتی ہوئی مہنگائی کی وجہ سے تعلیمی اخراجات بہت زیادہ ہو رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے اس وقت اس شعبہ پر بہت زیادہ بوجھ ہے۔ اس شعبہ کے اخراجات مخیر احباب کے عطیات کے ذریعے پورے کئے جاتے ہیں۔ احباب جماعت سے پر زور درخواست ہے کہ اس شعبہ کی بڑھ چڑھ کر مالی اعانت فرمائیں۔ تاکہ مستحق اور ضرورت مند طلباء تعلیم کے نور سے منور ہو سکیں۔ امداد کی رقوم اس وضاحت کے ساتھ کہ یہ رقم عطیہ برائے امداد طلباء ہے۔ براہ راست بنام نگران امداد طلباء یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بدامداد طلباء بھجوا کر ممنون فرمائیں۔

(انچارج امداد طلباء نظارت تعلیم)

IAAAE کا سالانہ کنونشن

انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹکٹ اینڈ انجینئرز IAAAE کا قیام 1980ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے فرمایا تھا۔ اس کی تنظیم کو قائم کرنے کے اغراض و مقاصد یہ تھے کہ احمدی انجینئرز اور آرکیٹکٹ مل کر جماعت کی خدمت کریں اور اس سلسلہ میں جماعت کی ضروریات کو پورا کریں۔ اس ایسوسی ایشن کی شاخیں خدا تعالیٰ کے فضل سے ساری دنیا میں پھیل چکی ہیں۔

IAAAE کا 23 واں سالانہ کنونشن مورخہ 30 مارچ 2003ء بروز اتوار صبح 9 بجے انصار اللہ پاکستان کے ہال میں منعقد ہوگا۔ نیز صنعتی نمائش کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔ تمام مرد وخواتین کو اس معلوماتی پروگرام میں شرکت کی بھرپور دعوت ہے۔

(چیئرمین IAAAE)

درخواست دعا

ان ایام میں ملک بھر میں میٹرک اور دوسری سطحوں کے سالانہ امتحانات ہو رہے ہیں۔ جملہ احمدی طلباء وطالبات کی نمایاں کامیابی کیلئے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔

مکرم مرزا عبدالرشید صاحب دارالیمن غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ ان کے بیٹے مرزا عطاء الحق محمد برلاس کے خسر مکرم محمود احمد صاحب گل معلم وقف جدید کی دائیں آنکھ کا آپریشن 8 مارچ 2003ء کو ہوا ہے۔ آپریشن کی کامیابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم محمد امین صاحب سابق صدر حلقہ دارالذکر لاہور فالج کی وجہ سے بیمار ہیں اور اتفاق ہسپتال لاہور میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے جلد شفایابی کی درخواست ہے۔

مکرم ڈاکٹر سلیم الدین اختر صاحب کشمیر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور ایک طویل عرصہ سے فالج کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ضرورت خادم بیت الذکر

جماعت احمدیہ نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ کو ایک خادم بیت الذکر کی ضرورت ہے۔ عمر کی قید نہیں فیملی کوارٹر فری دو ہزار روپیہ ماہانہ الاؤنس۔ برائے رابطہ فون نمبر 04949-410763-410701

(صدر جماعت نارنگ منڈی)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعہ 14 مارچ 2003ء

- 12-10 a.m عربی سروس
- 1-05 a.m چلڈرنز پروگرام
- 1-30 a.m مجلس سوال و جواب
- 2-40 a.m سیرت وسوانح حضرت مصلح موعود
- 3-30 a.m ترجمۃ القرآن
- 5-05 a.m تلاوت قرآن کریم' درس حدیث' عالمی خبریں
- 6-00 a.m یسرنا القرآن
- 6-25 a.m مجلس عرفان
- 7-30 a.m ایم ٹی اے سپورٹس
- 8-05 a.m سولر سسٹم
- 9-05 a.m سیرت صحابہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم
- 9-55 a.m ہومیوپیتھی کلاس
- 11-05 a.m تلاوت قرآن کریم' عالمی خبریں
- 11-35 a.m لقاء مع العرب
- 12-35 p.m سرائیکی سروس
- 1-25 p.m درس حدیث
- 1-35 p.m مجلس عرفان
- 2-35 p.m درس حدیث
- 2-55 p.m انڈونیشین سروس
- 3-55 p.m سیرت صحابہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم
- 5-05 p.m تلاوت قرآن کریم' درس ملفوظات' عالمی خبریں
- 6-00 p.m خطبہ جمعہ براہ راست
- 6-50 p.m مجلس عرفان
- 7-35 p.m بنگلہ ملاقات
- 8-30 p.m خطبہ جمعہ
- 9-15 p.m فرانسیسی سروس
- 10-15 p.m جرمن سروس
- 11-25 p.m لقاء مع العرب

ہفتہ 15 مارچ 2003ء

- 12-20 a.m عربی سروس
- 1-20 a.m یسرنا القرآن
- 1-45 a.m مجلس عرفان
- 2-35 a.m خطبہ جمعہ
- 3-30 a.m درس حدیث
- 3-50 a.m ہومیوپیتھی کلاس
- 5-05 a.m تلاوت قرآن کریم' درس حدیث' عالمی خبریں
- 6-05 a.m یسرنا القرآن
- 6-30 a.m مجلس سوال و جواب
- 7-30 a.m گفتگو
- 8-10 a.m اردو کلاس
- 9-20 a.m کوئز پروگرام
- 10-00 a.m جرمن ملاقات
- 11-05 a.m تلاوت قرآن کریم' عالمی خبریں
- 11-30 a.m لقاء مع العرب
- 12-35 p.m فرانسیسی سروس
- 2-15 p.m درس القرآن
- 3-45 p.m انڈونیشین سروس
- 4-35 p.m گفتگو
- 5-00 p.m تلاوت' درس حدیث' عالمی خبریں
- 5-50 p.m اردو کلاس
- 7-00 p.m بنگلہ سروس
- 8-05 p.m چلڈرنز کلاس 15 مارچ 2003ء
- 9-05 p.m فرانسیسی سروس
- 10-05 p.m جرمن سروس
- 11-05 p.m لقاء مع العرب

اتوار 16 مارچ 2003ء

- 12-55 a.m عربی سروس
- 1-25 a.m یسرنا القرآن
- 1-55 a.m مجلس سوال و جواب
- 2-55 a.m چلڈرنز کلاس
- 3-55 a.m جرمن ملاقات
- 5-00 a.m تلاوت' سیرت النبی' عالمی خبریں
- 6-00 a.m چلڈرنز کلاس 15 مارچ 2003ء
- 6-35 a.m مجلس سوال و جواب
- 7-30 a.m گفتگو
- 8-15 a.m خطبہ جمعہ 14 مارچ 2003ء
- 9-15 a.m کوئز پروگرام
- 10-15 a.m لجنہ ملاقات
- 11-05 a.m تلاوت قرآن کریم' عالمی خبریں
- 11-50 a.m لقاء مع العرب
- 12-35 p.m سپینش سروس
- 1-45 p.m مشاعرہ
- 2-25 p.m کوئز پروگرام
- 3-15 p.m انڈونیشین سروس
- 4-15 p.m تعارف کتب حضرت مسیح موعود
- 5-05 p.m تلاوت قرآن کریم' سیرت النبی' عالمی خبریں
- 6-00 p.m مجلس عرفان
- 7-05 p.m بنگلہ سروس
- 8-05 p.m لجنہ ملاقات
- 9-05 p.m خطبہ جمعہ 14 مارچ 2003ء
- 10-05 p.m جرمن سروس
- 11-10 p.m لقاء مع العرب

دینی تعلیم کی رو سے قرآن پڑھنا اور پڑھانا ہم سب کا اولین فرض ہونا چاہئے۔

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

بدھ	12-مارچ	زوال آفتاب	12-19
بدھ	12-مارچ	غروب آفتاب	6-16
جمعرات	13-مارچ	طلوع فجر	4-58
جمعرات	13-مارچ	طلوع آفتاب	6-20

عراق کے خلاف کارروائی کی حمایت نہیں کرینگے وزیراعظم میر ظفراللہ جمالی نے پارلیمنٹ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عراق کے خلاف کارروائی کی ہم حمایت نہیں کرینگے- پاکستان کسی مسلمان ملک کے خلاف ہونے والے ایکشن کا حصہ نہیں بنے گا-عراقی عوام کو تکلیف پہنچانا نہیں چاہتے- یہی ہمارا اور حلیف جماعتوں کا فیصلہ ہے-ادھر بی بی سی نے تبصرہ کیا ہے کہ پاکستان قرارداد کے خلاف ووٹ دے گا یا غیر حاضر ہوگا-

روس اور فرانس قرارداد کو ویٹو کر دیں گے

روس اور فرانس نے کہا ہے کہ وہ برطانیہ اور امریکہ کی طرف سے عراق کے خلاف نئی قرارداد کو ویٹو کر دیں گے-فرانس کے صدر شراک نے کہا کہ ویٹو کی ضرورت بھی پیش نہیں آئے گی کیونکہ امریکہ کو قرارداد کیلئے مطلوبہ 9اراکین کی حمایت بھی حاصل نہیں بصورت دیگر ویٹو کر دیا جائے گا-

چیئرمین سینٹ کیلئے نامزدگی پاکستان مسلم لیگ قائداعظم نے چیئرمین سینٹ کے لئے محمد میاں سومرو اور ڈپٹی چیئرمین کیلئے کمانڈر خلیل کو نامزد کیا ہے- ایم ایم اے نے شاہ احمد نورانی کو چیئرمین سینٹ کیلئے اپنا امیدوار نامزد کیا ہے-

بے نظیر نے ایل ایف او کے تحت حلف سے روک دیا بے نظیر بھٹو نے پیپلز پارٹی کے نومنتخب گیارہ سینیٹرز کو ایل ایف او کے تحت حلف اٹھانے سے روک دیا ہے-انہوں نے کہا کہ سینیٹر 73ء کے آئین کے تحت ہی حلف اٹھائیں گے-

شکست پر قوم معاف کر دے استعفیٰ نہیں دوں گا قومی کرکٹ ٹیم کے کپتان وقار یونس نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شکست پر قوم معاف کر دے- میں اکیلا شکست کا ذمہ دار نہیں اس لئے استعفیٰ نہیں دوں گا اور اپنی کھیل جاری رکھوں گا-انضمام الحق نے پریس کانفرنس میں ناقص کارکردگی کی بنا پر نائب کپتانی سے استعفیٰ دینے کا اعلان کیا-

بھارت سیمی فائنل میں پہنچ گیا بھارت سری لنکا کو 183 رنز سے شکست دیکر سیمی فائنل میں پہنچ گیا ہے-293 رنز کے ٹارگٹ کے جواب میں سری لنکا کی ٹیم 23اوورز میں صرف 109 رنز پر ڈھیر ہوگئی-

نواوردس محرم کو سرکاری دفاتر بند رہیں گے 9اوردس محرم الحرام 13اور14 مارچ کو سرکاری دفاتر بند رہیں گے- حکومت پنجاب نے تعطیلات کا نوٹیفیکیشن جاری کر دیا ہے-

ٹرانسپورٹرز کا کرایہ بڑھانے پر اتفاق

حکومت اور ٹرانسپورٹرز کے درمیان مذاکرات کے نتیجہ میں کم از کم کرایہ 5 روپیہ کرنے پر اتفاق کیا گیا ہے- قبل ازیں لوکل روٹ پر کم از کم کرایہ 4 روپیہ تھا- انٹرسٹی کرایوں میں 5 پیسے فی کلومیٹر بھی بڑھانے کا فیصلہ کیا گیا- یہ کرایہ پٹرولیم مصنوعات میں اضافے کے پیش نظر کیا جارہا ہے-

ایل ایف او پر مذاکرات کیلئے قومی اسمبلی کا اجلاس ملتوی حکومت اور اپوزیشن کے درمیان لیگل فریم ورک آرڈر پر مذاکرات اور مزید وقت کیلئے قومی اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت کیلئے ملتوی کر دیا گیا ہے- فریقین کے درمیان افہام وتفہیم کے بعد دوبارہ اجلاس ہوگا-

جمالی امریکہ کے دورہ پر اسی ماہ جائینگے

وزیراعظم ظفراللہ جمالی اسی ماہ کے آخر پر امریکہ کے تین روزہ سرکاری دورہ پر جائیں گے-انہیں اس دورہ کی دعوت صدر بش نے دی ہے-

سعودی عرب نے دو ہوائی اڈے دے دیئے سعودی عرب نے عراقی سرحد کے قریب دو ہوائی اڈے امریکی فوج کو استعمال کرنے کی اجازت دے دی ہے-سعودی وزیر دفاع سلطان بن العزیز نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ جنگ کی صورت میں امریکی فوج یہ ایئر پورٹس دفاعی مقاصد کیلئے استعمال کرے گی-

عراقیوں نے مورچے اور خندقیں کھودلیں

عراق میں ممکنہ جنگ کے پیش نظر تیاریاں اپنے عروج پر ہیں-سکولوں میں لڑکوں اور لڑکیوں کو تربیت دی جا رہی ہے- بغداد اور دوسرے شہروں میں لوگ سڑکوں کے کناروں پر اور اپنے گھروں میں خندقیں اور مورچے کھود رہے ہیں-

جہاز شکن میزائل کا تجربہ شمالی کوریا نے جہاز شکن میزائل کا تجربہ کرلیا ہے دو ہفتے کے دوران شمالی کوریا کا یہ دوسرا تجربہ ہے- زمین سے جہاز تک مار کرنے والے میزائل کو شمالی کوریا کے سمندر میں گرایا گیا- جاپانی وزیر دفاع اور وزیر خارجہ نے کہا کہ بلاسٹک میزائل نہیں ہیں اس لئے اس کا ہدف ہم نہیں ہو سکتے-

ریاست ''ناروٗ'' کے صدر کا انتقال بحرالکاہل کے جزیرہ نما ریاست ''ناروٗ'' کے صدر برنارڈ ڈووی یوگو واشنگٹن کے ہسپتال میں انتقال کر گئے- برنارڈ کو دورہ امریکہ کے دوران ہارٹ اٹیک ہوا جس کے بعد ان کو ہسپتال داخل کرایا گیا-ہسپتال میں 11 گھنٹے کا طویل آپریشن ہوا مگر جانبر نہ ہو سکے-

امریکہ میں بچوں کی فروخت امریکہ میں انسان کی خرید وفروخت کا صدیوں پرانا کاروبار آج بھی جاری ہے-امریکہ میں نجی سطح پر ایسے ادارے قائم ہیں جو بچوں کو خریدتے ہیں اور پھر بے اولاد جوڑوں کو فروخت کیلئے اشتہار دیتے ہیں- گورا بچہ 35ہزار ڈالر اور کالا بچہ چار ہزار ڈالر میں فروخت ہوتا ہے-بعض ریاستوں میں حکومت نے باقاعدہ طور پر بچے گود لینے کیلئے لائسنس دے رکھے ہیں-

اسامہ کی تلاش کیلئے امریکی آپریشن اسامہ بن لادن کے دو بیٹوں کی گرفتاری کی اطلاعات کے بعد امریکی فوجیوں کا پاکستانی انٹیلی جنس حکام کی مدد سے بلوچستان اور افغانستان کے بعض علاقوں میں اسامہ کی تلاش کیلئے آپریشن جاری ہے- چترال میں ہیلی کاپٹروں کی مدد سے اسامہ کو تلاش کیا جارہا ہے-

چار سو جاسوس سیارے جاپانی خلائی ایجنسی ''ناسڈا'' اس سال 4 سو جاسوس طیارے خلا میں بھیجے گی- خلائی ایجنسی کی سربراہ نے کہا کہ اگرچہ ہمارے جاسوس سیارے امریکہ کی طرح جدید نہیں لیکن ان کی کامیاب لانچنگ ہی ہمارا امتحان ہے-

فلسطین کے وزیراعظم کا تقرر مورخہ 10 مارچ کو فلسطین کے صدر یاسر عرفات نے پارلیمنٹ کے اجلاس میں اپنے ایک قریبی ساتھی محمود عباس کو وزیراعظم فلسطین نامزد کیا ہے اور اس کو فلسطین ریاست کے لئے اہم دن قرار دیا-

اعلان تعطیل

9`10 محرم الحرام بمطابق 13اور 14 مارچ 2003ء بروز جمعرات وجمعہ سرکاری تعطیل ہونے کی وجہ سے روزنامہ الفضل کے پرچے شائع نہیں ہونگے- قارئین وایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں-

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29